سوال

(627) پاؤں کٹے ہوئے امام کی امامت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک ایسا آدمی ہوں جس کا پاؤں ٹخنے کے نیچے سے کٹا ہوا ہے تو کیا میرے لئے یہ جائز ہے کہ میں امام کی عدم موجودگی میں نمازیوں کو نماز پڑھا دوں ؟ اور کیا نماز کے لئے وضوء کرتے ہوئے کٹے ہوئے پاؤں پر مسح کرنا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر پاؤں کا کٹا ہونا کھڑے ہو کر نماز ادا کرنے میں مانع نہیں ہے تو پھر لوگوں کی امامت کروانے میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ آپ میں امامت کی باقی شرطیں موجود ہوں اگر پاؤں کا کچھ باقی رہ گیا ہو تو اس پر مسح کرنے میں کوئی حرج نہیں جب آپ نے بحالت طہارت اس پر موزہ یا جراب کو پہن رکھا ہو اور اس طرح حالت قیام میں ایک دن رات اور حالت سفر میں تین دن رات کی نمازیں آپ مسح کر کے ادا کر سکتے ہیں جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت صحیح سے یہ ثابت ہے ۔ اگر پاؤں ٹخنے کے اوپر سے کٹا ہو تو اسے نہ مسح کی ضرورت ہے اور نہ دھونے کی کیونکہ ٹخنوں کے اوپر کی جگہ دھونے یا مسح کرنے کا مقام نہیں ہے ۔ (شیخ ابن باز رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ : جلد1]

صفحہ نمبر 506

محدث فتویٰ